ٹرالی میں تربیتی مشق کے دوران ٹرالر الٹنے سے ایک ہلاک، ایک زخمی

ہنگامی عملے نے ملبے تلے دبے زخمی کو 90 منٹ بعد نکالا

ہفتہ، 12 اپریل 2025ء — ریلوے کالونی، کوٹ سلیمان

ریلوے کالونی کوٹ سلیمان میں ہفتے کی صبح ٹرالی میں تربیتی مشق کے دوران ٹرالر الٹنے سے ایک ہلاک اور ایک زخمی ہو گیا۔ حادثہ صبح 9 بج کر 40 منٹ پر پیش آیا جب ٹرالی پر موجود 4 ملازمین ریلوے کالونی کے مرکزی گودام سے خالی ٹرالر کو ریلوے پھاٹک تک لے جا رہے تھے۔ ٹرالر کا ڈرائیور موقع پر ہی دم توڑ گیا جبکہ ٹرالی میں بیٹھا ایک ملازم شدید زخمی ہوا۔ ریسکیو ٹیموں کو ٹرالر کے نیچے سے زخمی کو نکالنے میں 90 منٹ لگے۔

ریسکیو آپریشن کی قیادت کرنے والے ریسکیو آفیسر کیپٹن (ریٹائرڈ) عمران صدیق نے بتایا کہ ٹرالر کا وزن تقریباً 7 ٹن ہے اور اس کے نیچے دبا ملازم ریلوے کا ہیلپر ہے۔ ان کے مطابق زخمی کی ریڑھ کی ہڈی اور ٹانگ میں فریکچر ہوا ہے اور اسے فوری طور پر سرجری کے لیے ریلوے ہسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ ریسکیو ٹیم نے ٹرالر کے نیچے سے ہائیڈرولک جیک استعمال کیا اور ملبہ ہٹانے کے بعد زخمی کو سٹریچر پر نکالا گیا۔

ریلوے پولیس کوٹ سلیمان نے مقدمہ نمبر 214/2025 درج کر لیا ہے۔ ایس ایچ او رانا شکیل اختر کے مطابق ابتدائی تفتیش میں ٹرالر کے بریکوں میں خرابی کا شبہ ظاہر کیا گیا ہے۔ تاہم حتمی رپورٹ فارنسک لیبارٹری سے آنے کے بعد ہی واضح ہوگی۔ ریلوے حکام نے ٹرالر کو قبضے میں لے کر اس کے کاغذات طلب کر لیے ہیں۔ ریلوے کالونی کے مکینوں نے مطالبہ کیا ہے کہ تربیتی مشق کے دوران سڑک کو عارضی طور پر بند کیا جائے۔

ریلوے کالونی کے ایک رہائشی نے بتایا کہ یہ پہلا حادثہ نہیں بلکہ پچھلے 3 سال میں چوتھا حادثہ ہے جس میں ٹرالی یا ٹرالر الٹا ہو۔ مقامی مکینوں کا کہنا ہے کہ ریلوے انتظامیہ بارہا تحریری درخواست کے باوجود ٹرالی کے راستے پر حفاظتی جنگلے نہیں لگا رہی۔ ریلوے حکام نے اس الزام کا جواب دینے سے گریز کیا اور کہا کہ تحقیقات مکمل ہونے تک کوئی بیان جاری نہیں کیا جائے گا۔

ریسکیو ٹیم کے ایک رکن نے بتایا کہ زخمی کو فوری طبی امداد دینے کے بعد ریلوے ہسپتال منتقل کیا گیا ہے جہاں ڈاکٹروں کے مطابق اس کی حالت خطرے سے باہر ہے۔ ریلوے حکام نے زخمی کے اہل خانہ کو 50 ہزار روپے کی عبوری امداد کا اعلان کیا ہے۔ ریلوے کالونی کے مکینوں نے مطالبہ کیا ہے کہ زخمی کو ریلوے کالونی میں رہائش کی اجازت دی جائے تاکہ اس کا علاج بغیر کسی رکاوٹ کے جاری رہ سکے۔

ریلوے حکام نے اعلان کیا ہے کہ تربیتی مشق کے دوران ٹرالر الٹنے سے ایک ہلاک اور ایک زخمی ہونے کے واقعے کی تحقیق کے لیے ایک رکنی کمیٹی قائم کر دی گئی ہے جو 15 دن میں اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔ کمیٹی کے سربراہ ریلوے کالونی کے ایک ریٹائرڈ افسر ہوں گے۔ کمیٹی ٹرالر کے بریکوں، ٹرالی کے ہینڈلز اور ٹرالر کے ڈرائیور کے لائسنس کا بھی جائزہ لے گی۔ ریلوے حکام نے کہا کہ رپورٹ آنے کے بعد ذمہ داران کا تعین کیا جائے گا۔

ریلوے کالونی کے مکینوں نے مطالبہ کیا ہے کہ زخمی کے علاج کے تمام اخراجات ریلوے ادا کرے اور ٹرالی کے راستے پر فوری طور پر حفاظتی جنگلے لگائے جائیں۔ ریلوے کالونی کے ایک رہائشی نے کہا کہ ہم روز اس راستے سے گزرتے ہیں اور ہر بار ڈر لگتا ہے کہ کوئی اور حادثہ نہ ہو جائے۔ ریلوے حکام نے اس مطالبے پر ابھی کوئی باقاعدہ جواب نہیں دیا۔ کمیٹی کی رپورٹ آنے کے بعد ہی کوئی فیصلہ کیا جائے گا۔

(ریلوے کالونی کے حادثے کی تفصیل)